حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا

تحریر

شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaqubooIAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Sheikh Maqbool Ahmed salafi Off page 00966531437827

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا

مقبول احمد سلفی

اسلامک دعوۃ سنٹر -شمالی طائف

لوگوں میں عام طور سے ایک غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے سے حج فرض ہو جاتا ہے یا یہ کہ حج کے مہینوں میں بغیر حج کے عمرہ نہیں کرنا چاہئے۔

حج کے مہینے شوال، ذی القعدہ اور ذی الحجہ ہیں۔

جیسے عمرہ کرنا دیگر مہینوں میں مسنون ہے ویسے ہی کسی کے لئے بغیر حج کی نیت کے عمرہ کرنا مسنون ہے یعنی اشہر حج میں عمرہ کرنے سے حج فرض نہیں ہو جاتا۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ (مسلم)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے جس وقت آپ نے ان یہ سب مواقیت ان لوگوں کے لئے ہیں جو وہاں کے رہنے والے ہیں اور ان کے علاوہ لوگوں کے لئے بھی ہیں جو وہاں سے حج یا عمرہ ادا کرنے کے ارادہ سے گزریں۔

اس حدیث سے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کی دلیل ملتی ہے۔ نیز نبی ﷺ سے بھی حج کے مہینوں میں حج کے بغیر عمرہ کرنے کا ثبوت ملتا ہے چنانچہ آپ ﷺ سے چار عمرہ کرنے کا ثبوت ملتا ہے اور یہ سارے عمرے

ذوالقعدہ میں آپ نے ادا فرمایا، اور سبھی جانتے ہیں کہ ذوالقعدہ حج کے مہینوں میں سے ایک مہینہ ہے۔ بخاری و مسلم میں موجود ہے۔

عن أنس رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتمر أربع عُمر كلهن في ذي القعدة إلا التي مع حجته: عمرة من الحديبية أو زمن الحديبية في ذي القعدة، وعمرة من العام المقبل في ذي القعدة، وعمرة من جِعْرانة حيث قسم غنائم حنين في ذي القعدة، وعمرة مع حجته۔ (صحيح البخاري: 4148 وصحيح مسلم: 1253)

ترجمہ: امام بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے انس رضي اللہ تعالی سے بیان کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے اور یہ سارے عمرے ذی القعدہ کے مہینہ میں تھے صرف وہ عمرہ جو آپ نے حج کے ساتھ کیا وہ نہیں۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

انس اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث کا حاصل یہ ہے کہ دونوں کا چار عمروں میں اتفاق ہے اور ان میں سے ایک چھ ہجری ذی القعدہ کے مہینہ میں حدیبیہ کے سال تھا اس میں انہیں روک دیا گیا تھا تو وہ حلال ہو گئے اور ان کے لیے یہ عمرہ شمار کر لیا گیا۔

اور دوسرا عمرہ ذي القعدہ سات ھجری میں عمرہ قضاء تھا،اور تیسرا عمرہ ذي القعدہ آٹھ ھجری میں جسے عام الفتح کہا جاتاہے میں کیا،اور چوتھا عمرہ آپ صلی اللہ وسلم نے اپنے حج کے ساتھ کیااور اس کا احرام ذی القعدہ میں تھااور عمل ذی الحجہ میں کیا۔

لہذا کوئی شخص بغیر حج کی نیت کے عمرہ ادا کر سکتاہے،چاہے تو متعدد بار بھی ادا کر سکتاہے،اس میں کوئی حرج نہیں ہے،اور اہل علم کے مابین بھی اس سلسلے میں اختلاف نہیں پایا جاتا۔

======================

نوٹ:اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل،جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں-

YOUTUBE LINK KE LIYE CLICK KARE

WEBSITE KELIYE CLICK KARE

MAZEED PDFS KE LIYE CLICK KARE

DATE :13 /6/2022